بسم الله الرحمن الرحيم

رجب ۱۴۴۳ھ

وفاق المدارس العربية پاکستان

مجموع الدرجات ۱۰۰ — الاختبار السنوي لمنهج الدراسات الدينية، السنة الأولى — الوقت ۳ ساعات

ملحوظة: ہر سوال کے دو حصوں (الف اور ب) میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں۔ صحیح عربی میں پرچہ حل کرنے پر انشاء عربی کے پانچ نمبر ہوں گے۔

الورقة الأولى في التفسير

السؤال الأول (ألف)... هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ ○

(۱) آیات مبارکہ کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔[۱۰] (۲) مختصر تشریح کر کے ضیاء اور نور کا معنی لکھیے اور فرق واضح کیجیے۔[۱۶] (۳) خط کشیدہ کلمات کے لغوی معنی اور مفرد کے جمع یا جمع کے مفرد لکھیے۔[۸]

...یا...

(ب).... قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ○ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ○ وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ○

(۱) آیات مبارکہ کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔[۱۲] (۲) مختصر تشریح تحریر کیجیے۔[۱۳] (۳) لنراك، أعز، اتخذتموه کا معنی، صیغہ اور بحث لکھیے۔[۹]

السؤال الثاني (ألف).... فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ○ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ○ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ○ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ○ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ○

(۱) آیات مبارکہ کا اردو میں ترجمہ کیجیے[۱۲] (۲) مختصر تشریح کیجیے۔[۱۲] (۳) المستهزئين، يضيق، كن کا معنی، صیغہ اور بحث لکھیے۔[۹]

...یا...

(ب)... فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ○ يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ○ فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ○ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ○

(۱) آیات مبارکہ کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔[۱۰] (۲) مختصر تفسیر تحریر کیجیے۔[۱۰] (۳) حضرت مریمؑ کو اختِ ہارون کیوں کہا گیا؟ ان کا حضرت زکریا علیہ السلام سے کیا رشتہ تھا؟ نیز یہ بتائیے کہ خط کشیدہ میں "ھا" ضمیر اور "الیہ" کی ضمیر کا مرجع کیا ہے؟[۱۳]

السؤال الثالث (ألف)... وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ○ أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۚ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا ۗ وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ ○

(۱) آیات مبارکہ کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔[۱۵] (۲) مختصر تشریح تحریر کیجیے۔[۸] (۳) کافروں کے لیے دو مثالیں کیوں دی ہیں؟ اور دونوں مثالوں میں کیا فرق ہے؟[۱۰]

...یا...

(ب)..... اذْهَبْ بِكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ○ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ○ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ○ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ○

(۱) آیات مبارکہ کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔[۱۰] (۲) مختصر تشریح بیان کر کے ان آیات سے خط لکھنے کے جو آداب معلوم ہوتے ہیں وہ تحریر کیجیے۔[۱۵] (۳) خط کشیدہ کلمات کا صیغہ لکھیے۔[۸]

وفاق المدارس العربیہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

رجب ۱۴۴۷ھ

مجموع الدرجات ۱۰۰ — **الاختبار السنوي لمنهج الدراسات الدينية، السنة الأولى** — الوقت ۳ ساعات

ملحوظة: ہر سوال کے دو حصوں (الف اور ب) میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں۔ صحیح عربی میں پرچہ حل کرنے پر انشاء عربی کے پانچ نمبر ہوں گے۔

الورقة الثانية في الحديث (معارف الحدیث جلد ۲،۳،۴)

السؤال الأول (ألف).... ۱- عن أبي هريرةؓ قال: قال رسول اللهﷺ: من خاف أدلج ومن أدلج بلغ المنزل ألا إن سلعة الله غالية، ألا إن سلعة الله الجنة. ۲- عن عائشة رضي الله عنها أن رسول اللهﷺ قال: يا عائشة! إياك ومحقرات الذنوب فإن لها من الله طالبا.

(۱)احادیث مبارکہ کا ترجمہ کیجیے۔[۱۲] (۲)واضح اور مختصر تشریح کیجیے۔[۱۳] (۳)خط کشیدہ الفاظ کے معنی لکھیے۔[۸]

(ب).... عن أبي هريرةؓ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: ما ينتظر أحدكم إلا غنى مطغيا أو فقرا منسيا أو مرضا مفسدا أو هرما مفندا أو موتا مجهزا أو الدجال، والدجال شر غائب ينتظر أو الساعة والساعة أدهى وأمر.

(۱)حدیث مبارک کا ترجمہ کیجیے۔[۱۲] (۲)واضح اور مختصر تشریح کیجیے۔[۱۲] (۳)خط کشیدہ الفاظ کے معنی تحریر کیجیے۔[۱۰]

السؤال الثاني (ألف).... ۱- عن أبي هريرةؓ قال: قال رسول اللهﷺ: اتقوا اللاعنين، قالوا: وما اللاعنان يا رسول الله؟ قال: الذي يتخلى في طريق الناس أو في ظلهم. ۲- عن زيد بن أرقمؓ قال: قال رسول اللهﷺ: إن هذه الحشوش محتضرة فإذا أتى أحدكم الخلاء فليقل: أعوذ بالله من الخبث والخبائث.

(۱)احادیث مبارکہ کا ترجمہ کیجیے۔[۱۱] (۲)واضح اور مختصر تشریح کیجیے۔[۱۲] (۳)خط کشیدہ کلمات کے معنی تحریر کیجیے۔[۱۰]

(ب).... عن عامر الرامؓ قال ذكر رسول اللهﷺ الأسقام، فقال: إن المؤمن إذا أصابه السقم، ثم عافاه الله منه، كان كفارة لما مضى من ذنوبه، وموعظة له فيما يستقبل، وإن المنافق إذا مرض ثم أعفي، كان كالبعير عقله أهله، ثم أرسلوه، فلم يدر لم عقلوه ولم أرسلوه.

(۱)حدیث بالا کا ترجمہ کیجیے۔[۱۱] (۲)واضح تشریح کیجیے۔[۱۰] (۳)خط کشیدہ کلمات کے معنی تحریر کیجیے۔[۱۲]

السؤال الثالث (ألف).... ۱- عن عبد المطلب بن ربيعةؓ قال: قال رسول اللهﷺ: إن هذه الصدقات إنما هي أوساخ الناس وإنها لا تحل لمحمد ولا لآل محمد. ۲- وعن بعض أصحاب النبيﷺ قال: لقد رأيت النبيﷺ بالعرج يصب على رأسه الماء وهو صائم من العطش أو من الحر.

(۱)احادیث مبارکہ کا ترجمہ کیجیے۔[۱۲] (۲)واضح اور مختصر تشریح کیجیے۔[۱۳] (۳)خط کشیدہ الفاظ کے معنی تحریر کیجیے۔[۸]

(ب)... عن عبد الله بن عمرؓ أن رجلا سأل رسول اللهﷺ: ما يلبس المحرم من الثياب فقال رسول اللهﷺ: لا تلبسوا القميص ولا العمائم ولا السراويلات ولا البرانس ولا الخفاف إلا أحد لا يجد النعلين فليلبس الخفين وليقطعهما أسفل من الكعبين ولا تلبسوا من الثياب شيئا معه زعفران ولا ورس.

(۱)حدیث مبارک کا ترجمہ کیجیے۔[۱۰] (۲)مختصر اور واضح تشریح کیجیے۔[۱۳] (۳)خط کشیدہ کلمات کے معنی تحریر کیجیے۔[۱۰]

وفاق المدارس العربیہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم الله الرحمن الرحیم

رجب ۱۴۴۷ھ

وفاق المدارس العربية باكستان

مجموع الدرجات ۱۰۰ | الاختبار السنوي لمنهج الدراسات الدينية، السنة الأولى | الوقت ۳ ساعات

ملحوظة: ہر سوال کے دو حصوں (الف اور ب) میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں۔ صحیح عربی میں پرچہ حل کرنے پر انشاء عربی کے پانچ نمبر ہوں گے۔

الورقة الثالثة في الفقه (تعلیم الاسلام، بہشتی زیور ۲، ۳، ۴)

السؤال الأول (الف)... (۱) حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو ماننے کا کیا مطلب ہے؟[۱۰] (۲) نجاستِ حکمیہ کسے کہتے ہیں؟[۱۰] (۳) نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنے سے وضو ٹوٹنے کی کیا کیا شرطیں ہیں؟ تحریر کیجیے۔[۱۴]

...یا...

(ب).... (۱) مسلمانوں کو کتنی چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟[۱۲] (۲) اگر کنویں سے مرا ہوا جانور نکلے اور معلوم نہ ہو کہ کب گرا، تو کنویں کو کب سے ناپاک سمجھا جائے گا؟[۱۱] (۳) مرد اور عورت کے لیے نماز میں ستر چھپانے سے کیا مراد ہے؟[۱۱]

السؤال الثاني (الف).... (۱) اگر کوئی شخص ایسی جگہ ہے جہاں قبلہ معلوم نہ ہو کہ کدھر ہے اور نہ وہاں کوئی ایسا آدمی ہے کہ جس سے پوچھ سکے تو کیا کرے؟[۱۱] (۲) رمضان شریف کے روزے توڑنے کا کفارہ کیا ہے؟[۱۱] (۳) کس طرح کے جانوروں اور پرندوں کا گوشت کھانا جائز نہیں؟[۱۱]

...یا...

(ب).... (۱) طہر (دو حیض کے درمیان پاک رہنے کی مدت) کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ مدت کتنی ہے؟[۹] (۲) اگر راستہ یا گلی وغیرہ میں کسی نے پڑی ہوئی چیز اٹھائی تو اب اس چیز کا کیا کرے؟[۹] (۳) جانور ذبح کرنے کا کیا طریقہ ہے؟[۱۵]

السؤال الثالث (الف).... (۱) جن وجوہات سے روزہ توڑ دینا جائز ہے، ان میں سے چھ وجوہ تحریر کیجیے۔[۱۲] (۲) صحیح اور غلط کی نشاندہی کیجیے۔[۲۱]

۱۔ حمل کے زمانے میں جو خون آوے وہ حیض ہے۔

۲۔ تین منزل جانے کا ارادہ تھا، لیکن پہلی منزل یا دوسری منزل پر اپنا گھر پڑے گا تب بھی مسافر نہیں ہوئی۔

۳۔ تھوک نگلنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

۴۔ مال دار آدمی اگر کئی سال کی زکوٰۃ پیشگی دیدے تو جائز نہیں۔

۵۔ کسی نے اپنی بی بی کو "طلاق ن" کہہ کر پکارا تب بھی طلاق پڑ گئی، اگرچہ ہنسی میں کہا ہو۔

۶۔ طلاق کے بعد ماں کو لڑکے کی پرورش کا حق ۹ سال اور لڑکی کی پرورش کا حق ۷ سال تک رہتا ہے۔

۷۔ نابالغ لڑکا اور دیوانہ پاگل آدمی بھی اپنی بی بی سے خلع کر سکتا ہے۔

...یا...

(ب)..... (۱) اگر کوئی قسم توڑ دے تو اس کا کفارہ کیا ہے؟[۱۲] (۲) صحیح اور غلط کی نشاندہی کیجیے۔[۲۱]

۱۔ یہ منت مانی کہ "فلاں مسجد جو ٹوٹی پڑی ہے اس کو بنوا دوں گا"، تو یہ منت صحیح نہیں۔

۲۔ خسر اور خسر کے باپ کے ساتھ نکاح درست ہے۔

۳۔ بارہویں تاریخ کو جب سورج ڈوب جائے، تو اب قربانی کرنا درست نہیں۔

۴۔ کتا اگر کسی کپڑے یا بدن سے چھو جائے تو وہ نجس نہیں ہوتا۔

۵۔ کسی نے عید کے دن نفلی روزہ رکھ لیا اور نیت کر لی تب بھی توڑ دے، اس کی قضاء بھی واجب نہیں۔

۶۔ اگر بچہ کھانے پینے لگے تو بھی دو برس سے پہلے دودھ چھڑانا درست نہیں۔

۷۔ حمل کی کم سے کم مدت چھ مہینے اور زیادہ سے زیادہ مدت دو برس ہے۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شعبان ۱۴۴۷ھ

مجموع الدرجات ۱۰۰ الاختبار السنوي لمنهج الدراسات الدينية، السنة الأولى الوقت ۳ ساعات

ملحوظة: ہر سوال کے دو حصوں (الف اور ب) میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں۔ صحیح عربی میں پرچہ حل کرنے پر انشاء عربی کے پانچ نمبر ہوں گے۔

الورقة الرابعة في الصرف والنحو (علم الصرف، علم النحو)

علم الصرف

السؤال الأول (ألف)... (۱) فعل مضارع معلوم بنانے کا قاعدہ لکھیے۔[۱۰] (۲) السمع مصدر سے صرف صغیر لکھیے۔[۱۲] (۳) ملحق برباعی مزید کی کتنی قسمیں ہیں؟ ان اقسام کے ابواب مثالوں کے ساتھ لکھیے۔[۱۲]

...یا...

(ب).... (۱) اسم آلہ بنانے کا طریقہ اور گردان (حرکات لگا کر) تحریر کیجیے۔[۱۸] (۲) اسم ظرف کی تعریف اور گردان (حرکات لگا کر) تحریر کیجیے۔[۹]

(۳) وہ سات صیغے کون سے ہیں جن سے نون اعرابی گرایا جاتا ہے؟ [۷]

السؤال الثاني (ألف).... (۱) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے ابواب مثالوں کے ساتھ تحریر کیجیے۔[۱۸] (۲) ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ تحریر کیجیے۔[۷] (۳) ذیل کے صیغوں کو عربی میں لکھیے:

۱۔ تم سب مرد نہیں چھوڑے جاؤ گے۔ ۲۔ تم دو مردوں نے پرہیز نہیں کیا۔ ۳۔ وہ ایک عورت ضرور ضرور چھوڑی جائے گی۔ ۴۔ تم سب عورتیں ضرور ضرور پرہیز کرو گی۔ [۸]

...یا...

(ب).... (۱) اسم تفضیل کی تعریف اور گردان لکھیے۔[۱۱] (۲) لام تاکید با نون ثقیلہ بنانے کا قاعدہ تحریر کیجیے۔[۱۰] (۳) درج ذیل صیغوں کی تعیین کر کے ان کے معنی بیان کیجیے: لَتَجْتَنِبَانِ ، لَيَذْهَبُنَّ، لَأَضْرِبَنَّ، لَتَسْمَعُنَّ [۱۲]

علم النحو

السؤال الثالث (ألف).... (۱) مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریف مثالوں کے ساتھ تحریر کیجیے: اسم منسوب، مؤنث قیاسی، مؤنث حقیقی، جمع کثرت، اسم تصغیر۔[۱۵] (۲) حروف مشبہ بالفعل کتنے ہیں؟ اور کیا عمل کرتے ہیں؟[۱۰] (۳) اسم غیر متمکن کی اقسام کون کون سی ہیں؟ تحریر کیجیے۔[۸]

...یا...

(ب).....(۱) تاکید معنوی کتنے لفظوں سے ہوتی ہے؟ الفاظ لکھ کر مثالوں سے واضح کیجیے۔[۱۵] (۲) "أنْ" کتنے حروف کے بعد مقدر ہوتا ہے؟ اور کیا عمل کرتا ہے؟ مثالوں کے ساتھ لکھیے۔[۱۲] (۳) اسم فاعل کیا عمل کرتا ہے؟ اور اس کے عمل کی کتنی شرطیں ہیں؟[۶]

وفاق المدارس العربیہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

شعبان ۱۴۴۷ھ

مجموع الدرجات ۱۰۰ — **الاختبار السنوي لمنهج الدراسات الدينية، السنة الأولى** — الوقت ۴ ساعات

ملحوظة: ہر سوال کے دو حصوں (الف اور ب) میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں۔ صحیح عربی میں پرچہ حل کرنے پر انشاء عربی کے پانچ نمبر ہوں گے۔

الورقة الخامسة في اللغة العربية (الطريقة العصرية وقصص النبيين)

السؤال الأول (الف)... (۱) مذکورہ جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے: ۱۔ نحن لا نذهب اليوم المدرسة. ۲۔ اليوم نغتسل ونلبس الثياب النظيفة. ۳۔ ونذهب إلى المسجد الجامع ونصلي الجمعة. ۴۔ ثم نرجع إلى البيت. ۵۔ ونذهب إلى زملائنا. ۶۔ ونزورهم ونسلم عليهم. ۷۔ ونجلس معاً. [۱۴]

(۲) مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے: ۱۔ یہ خالد ہے۔ ۲۔ وہ اپنی درسگاہ کے پاس ہے۔ ۳۔ میرا گھر مدرسہ کے نزدیک ہے۔ ۴۔ کتب خانہ دفتر کے قریب ہے۔ ۵۔ تمہارا کمرہ مسجد میں ہے۔ ۶۔ میرا گھر بازار سے دور ہے۔ ۷۔ ہوائی اڈا شہر کے قریب ہے۔ [۱۴]

(۳) مضارع کا جمع مذکر غائب بنانے کا طریقہ تحریر کیجیے۔ [۶]

(ب).... (۱) مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے: ۱۔ یہ بڑا کتب خانہ ہے۔ ۲۔ وہ اپنے گھروں کو نہیں جاتے بلکہ دار الاقامہ میں رہتے ہیں۔ ۳۔ یہ سرخ ٹوپی ہے۔ ۴۔ نعیم! پنکھا کھولو اور بیٹھ جاؤ۔ ۵۔ فاطمہ اذان سنتی ہے اور نماز پڑھتی ہے۔ [۱۵]

(۲) مذکورہ جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے: ۱۔ هذا منديله ولونه أزرق. ۲۔ في الكلية ثمانية وعشرون استاذا. ۳۔ الحمام وراء المرحاض. ۴۔ الوالدات أرضعن أولادهن. ۵۔ أخذت سعيدة زهرة من زميلتها. [۱۵]

(۳) مذکورہ الفاظ کی عربی بتائیے: ۱۔ کرایہ۔ ۲۔ منٹ۔ ۳۔ سوئی۔ ۴۔ گرمی کا موسم۔ [۴]

السؤال الثاني (الف).... (۱) درج ذیل سوالات کے عربی میں جواب دیجیے: [۱۸]

۱۔ كم الساعة الآن؟ ۲۔ يا فاطمة متى جئت من المدرسة؟ ۳۔ هل جئت وحدك؟ ۴۔ متى قمتما في الصباح؟ ۵۔ كيف رائحة الأزهار؟ ۶۔ كم روبية عندك؟

(۲) مذکورہ الفاظ کے اردو میں معنی لکھیے: ۱۔ البريد. ۲۔ عطلة. ۳۔ أسرة. ۴۔ جائزة ثمينة. ۵۔ دراجة. ۶۔ نظارة. [۶]

(۳) مذکورہ الفاظ میں سے تین کو مفید جملوں میں استعمال کیجیے: ماكر، سريع، قوي، طائر. [۹]

(ب).... ألا يستحق أهل السجن الموعظة؟... أليس أهل السجن عباد الله... كان يوسف في السجن ولكنه كان حرا جريئا، كان يوسف فقيرا ولكنه كان جوادا سخيا، إن الأنبياء يجهرون بالحق في كل مكان إن الأنبياء يجودون بالخير في كل زمان، قال يوسف في نفسه: إن الحاجة ساقت الرجلين إلي.

(۱) عبارت بالا کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔ [۱۹] (۲) خط کشیدہ کلمات کا صیغہ لکھیے۔ [۱۴]

السؤال الثالث (الف)... ولكن الشيطان وجد بابا يدخل منه إلى رؤوس الناس وكان رجال يخافون الله، ويعبدونه ليلا ونهارا ويذكرونه ذكرا كثيرا وكانوا يحبون الله وكان الله يحبهم ويستجيب لهم وكان الناس يحبونهم، ويعظمونهم وكان الشيطان يعرف ذلك جيدا وقد مات هؤلاء وانتقلوا إلى رحمة الله.

(۱) عبارت بالا کا ترجمہ کیجیے۔ [۱۷] (۲) خط کشیدہ کلمات کا صیغہ لکھیے۔ [۱۶]

(ب)... هبت العاصفة تقلع الأشجار وتهدم البيوت وتحمل الدواب وترميها إلى مكان بعيد، وطارت رمال الصحراء وأظلمت الدنيا فلا يرى الإنسان شيئا ودخلهم الرعب فدخلوا بيوتهم وأغلقوا أبوابها واعتنق الأطفال بالأمهات واعتنق الناس بالجدران، ودخل الناس الحجرات الأطفال يبكون والنساء يصحن والرجال يدعون ويستغيثون.

(۱) عبارت بالا کا ترجمہ کیجیے۔ [۱۷] (۲) خط کشیدہ کلمات کا صیغہ لکھیے۔ [۱۶]

وفاق المدارس العربیہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

شعبان ۱۴۴۷ھ

الوقت ۴ ساعات

مجموع الدرجات ۱۰۰

الاختبار السنوي لمنهج الدراسات الدينية، السنة الأولى

ملحوظة: ہر سوال کے دو حصوں (الف اور ب) میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں۔ صحیح عربی میں پرچہ حل کرنے پر انشاء عربی کے پانچ نمبر ہوں گے۔

الورقة السادسة في السيرة النبوية

السؤال الأول (الف)... (۱) آپ ﷺ کی ولادت کے وقت رونما ہونے والے واقعات تحریر کیجیے۔[۱۲] (۲) آپ ﷺ نے شام کے دو سفر فرمائے، آپ پہلے سفر کے احوال تفصیل سے تحریر کیجیے۔[۱۰] (۳) حضرت زینب بنت جحشؓ اور حضرت ام حبیبہؓ کے حالات لکھیے[۱۲]

...یا...

(ب).... (۱) حضرت خدیجہؓ سے نکاح کے احوال بیان کیجیے۔[۱۰] (۲) آپ ﷺ کی چاروں صاحبزادیوں کے تفصیلی احوال تحریر کیجیے۔[۱۲] (۳) صلح حدیبیہ کب ہوئی؟ اور اس کی شرائط تحریر کیجیے۔[۱۲]

السؤال الثاني (الف).... (۱) ام معبد اور ان کے خاوند کے اسلام لانے کا واقعہ تحریر کیجیے۔[۱۲] (۲) ہجرت کے موقع پر آپ ﷺ کا مدینہ طیبہ میں داخل ہونے کا واقعہ تحریر کیجیے۔[۱۲] (۳) غزوہ طائف کے احوال تحریر کیجیے۔[۹]

...یا...

(ب).... (۱) غزوہ بدر میں غیبی مدد کس طرح ہوئی؟[۱۰] (۲) آپ ﷺ کا چہرہ انور کس غزوہ میں زخمی ہوا؟ زخمی ہونے کا واقعہ لکھیے۔[۱۱] (۳) حضرت خالد بن ولیدؓ اور حضرت عمرو بن عاصؓ کے اسلام لانے کا واقعہ لکھیے۔[۱۲]

السؤال الثالث (الف).... (۱) دودھ چھڑانے کے بعد آپ ﷺ کا سب سے پہلا کلام کیا تھا؟ تحریر کیجیے۔[۱۱] (۲) غزوۂ غطفان کے احوال تحریر کیجیے۔[۱۱] (۳) غزوۂ حنین کے احوال تحریر کیجیے۔[۱۱]

...یا...

(ب)..... (۱) صحیح اور غلط کی نشان دہی کیجیے۔[۳۳]

۱۔ آپ ﷺ کی عمر مبارک چھ برس ہوئی تو آپ کی والدہ کا انتقال ہو گیا۔

۲۔ شام کے پہلے سفر میں نسطورا نامی راہب سے ملاقات ہوئی۔

۳۔ حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ کی خدمت میں چوبیس سال رہیں۔

۴۔ حضرت ام سلمہؓ ام المساکین کے نام سے معروف تھیں۔

۵۔ معراج کے سفر میں تیسرے آسمان پر حضرت یوسفؑ سے ملاقات ہوئی۔

۶۔ غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کی تعداد بیس ہزار تھی۔

۷۔ غزوۂ تبوک ـــــھ میں ہوا۔

۸۔ غزوۂ احزاب ـــــھ میں ہوا۔

۹۔ اسلامی تاریخ کی ابتداء حضرت عثمانؓ نے کی۔

۱۰۔ غزوۂ حنین ـــــھ میں ہوا۔

۱۱۔ حضرت دحیہ کلبیؓ کو خط دے کر ہرقل نامی بادشاہ کے پاس بھیجا۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان سمیت دیگر بورڈز کے پاسٹ پیپرز اہل سنت بورڈز پاکستان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔

تنظیم المدارس، کنزالمدارس، نظام المدارس، وفاق المدارس العربیہ اور دیگر بورڈز کی کتابیں، داخلہ جات، امتحانی مسائل کے حل، گزشتہ پیپرز، اور دیگر اپڈیٹس حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ وزٹ کریں۔

www.ahlesunnatboardspak.com

Follow Our Social Media Account:

1. **Whatsapp Channel (https://whatsapp.com/channel/0029VaFmkdD0VycHbvDRY70I)**
2. **Youtube (https://youtube.com/@ahlesunnatboards)**
3. **Tiktok (https://www.tiktok.com/@ahlesunnatboardspak)**
4. **Facebook Page (https://www.facebook.com/ahlesunnatboardspak)**